۲۵ رجون کو برطانیہ کے عالمی نشریاتی ادارہ بی بی سی ورلڈ کی ایک ٹیم نے دار العلوم حقانیہ آکر مولانا مدظلہ کا تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا جس میں برطانیہ میں سیون سیون (۷رجولائی ۲۰۰۵) کو ہونے والے تخریب کاری کی مناسبت سے دینی مدارس کے کردار محرکات اور نظام کے علاوہ تمام عالمی مسائل پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ ڈیڑھ دو گھنٹہ کے اس تفصیلی انٹرویو کا متن اگلے شمارہ ملاحظہ فرمائیں گے ان شاء اللہ۔ انٹرویو برطانیہ اور کینیڈا کے معروف صحافیہ مسز باربرا پلٹ اور مسٹر گراہم اُشر نے لیا۔

کینیڈین اخبار دی گلوبل اینڈ میل کی نمائندہ کی دار العلوم آمد:

گزشتہ دنوں کینیڈا کے معروف اخبار ''دی گلوبل اینڈ میل'' کی رپورٹر محترمہ سونیا فاتح دار العلوم تشریف لائیں۔ آپ کے ہمراہ مقامی اخبارات کے نمائندے بھی تھے۔ آپ نے مدیر الحق مولانا راشد الحق حقانی صاحب سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا جس میں عالم اسلام کے موجودہ حالات اور خصوصاً درس نظامی کے متعلق سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ اس کے علاوہ امریکن صحافیوں کی ایک ٹیم نے بھی دار العلوم کا دورہ کیا اور مدیر الحق سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا یہ صحافی امریکہ کی ویب سائٹس کے لئے کام کرتے ہیں اور دنیا بھر کی ویب سائٹس کو اپنی رپورٹس اور مضامین بھیجتے ہیں۔

جامعۃ الرشید کراچی کے قضاء کورس سے مولانا مدظلہ کا خطاب:

ملک کے ممتاز دینی ادارے جامعۃ الرشید کی خواہش اور دعوت میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے کراچی میں جامعہ الرشید کے زیر اہتمام دورہ قضاء و تحکیم میں شرکت فرمائی اور ملک بھر سے آئے ہوئے مفتیان کرام سے جدید حالات پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ اس دورہ میں دار العلوم حقانیہ سے مولانا مفتی غلام قادر اور مولانا مفتی عبدالمنعم نے بھی شرکت فرمائی۔ سفر کراچی کے دوران حضرت مولانا مدظلہ نے دیگر کئی دینی تعلیمی اور جماعتی پروگراموں میں بھی شرکت فرمائی۔

دار العلوم کو موسم گرما کی شدید لوڈشیڈنگ کی بناء پر جنریٹروں کی فوری ضرورت:

دار العلوم میں پہلے دن ہی سے لوڈشیڈنگ کی بناء پر جنریٹروں کی شدید کمی محسوس کی جاتی رہی ہے جس کے نہ ہونے سے ہزاروں طلبہ کو روشنی اور پانی نہ ہونے کی وجہ سے دقت کا سامنا کرنا پڑتا۔ پشاور کے ایک اہل خیر جناب ظرافت شیر صاحب نے 30 KV کا ایک جنریٹر فوری طور پر دار العلوم میں لگوایا جس سے جامع مسجد اور ایوان شریعت (دار الحدیث) کی ضرورت پوری ہوگئی کیونکہ ان دنوں دار الحدیث ایوان شریعت میں رات کو بھی کلاسیں جاری رہتی ہیں۔ اس لئے اس سے کافی سہولت پیدا ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ اس کا انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ فی الوقت باقی دار الاقاموں اور شعبہ جات کے لئے بھی چار پانچ مزید جنریٹروں کی اشد ضرورت ہے۔ جسے توفیق خداوندی سے نوازے جانے والے اہل خیر پورے کر سکتے ہیں۔ یہاں اکوڑہ خٹک میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ شہروں کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے اور طلباء اور علماء کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اہل خیر سے اس سلسلے میں تعاون کی اپیل کی جاتی